

چنانچہ اکثر اقبال نے اس سلسلہ میں جو مخصوص نظریہ پیش کیا ہے، پروفیسر رضی الدین صاحب صدیقی نے اس کی وضاحت کی ہے۔ غالباً اس کام کے لیے پروفیسر صاحب کے بہتر کوئی آدمی ہمارے پاس موجود نہیں ہے مگر انھوں نے ضرورت سے زیادہ اخلاص سے کام لے کر مضمون کو کچھ تشنہ سا چھوڑ دیا ہے۔ یعنی جو موضوع ایک کتاب چاہتا تھا اسے ایک مقالے میں سمیٹا گیا ہے۔

سید ابی اسلام | از مولانا شاہ محمد عزالدین صاحب پھلواری سی۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ بٹنے کا پتہ ۱۔
مجیدیہ بک ڈپو پھلواری شریف، پٹنہ۔

اس کتاب میں اہل اہل المؤمنین، صحابیات اور صالحات کے مختصر احوال لکھے گئے ہیں۔ اختصار ضرورت سے بہت زیادہ ہے۔ کلمات پیش کرنے میں فراخ دلی دکھائی گئی ہے۔ کتاب کی زبان کچھ زیادہ بلند نہیں

اشتر اکیت اور اسلام | از جناب مولوی محمد منظر الدین صاحب صدیقی، بی۔ اے۔ قیمت درج نہیں۔
بٹنے کا پتہ ۱۔ اقبال اکیڈمی، ظفر منزل، تاج پورہ، لاہور۔

یہ رسالہ ہینگل، مارکس اور نظام اسلام کے مولف کا لکھا ہوا ہے اور اس میں انھوں نے اپنے مخصوص انداز میں دنیا کے دو بڑے معاشی نظاموں کا مقابلہ کر کے دکھایا ہے کہ انسانی فطرت اسلام ہی سے مطمئن ہو سکتی ہے۔ مولف کا نام ہی رسالہ کی صحیح حیثیت کا اندازہ کرنے کے لیے کافی ہے۔

اقبال کے چند جوابدہ ریزے | از جناب پروفیسر خواجہ عبد الحمید صاحب ایم۔ اے۔ گورنمنٹ کالج، لاہور۔
قیمت ۱۰۔ بٹنے کا پتہ ۱۔ اقبال اکیڈمی، ظفر منزل، تاج پورہ، لاہور۔

یہ ایک مقالہ ہے جس میں مولف نے اقبال کی صحبتوں سے حاصل کیے ہوئے چند نکات و لطائف جمع کیے ہیں۔ ان سے ہمارے نیم قسفی، نیم صوفی شاوکی شخصیت پر کچھ نہ کچھ روشنی ضرور پڑتی ہے۔

علمائے کرام کا مستقبل | از جناب مولوی منظر الدین صاحب صدیقی بی۔ اے۔ حیدر آباد، دکن۔
قیمت ۸۔ بٹنے کا پتہ ۱۔ اقبال اکیڈمی، ظفر منزل، تاج پورہ، لاہور۔

علمائے اسلام ہمیشہ سے امت مسلمہ کا دل و دماغ بنے رہے ہیں اور تاریخ اسلام کا سفینہ کھینے والے اصل ناظر ہیں۔ مگر کچھ عرصہ سے اس گروہ میں اجتماعی، منخطاط کے اثرات اتنی گہرائی تک جا پہنچے ہیں کہ تہذیبی قیادت کا منصب بظاہر ان سے چھٹتا نظر آتا ہے اور اگر خدا نخواستہ یہ واقعہ رونما ہو جائے تو مسلمانوں کی بے نصیبی، انتہا کو پہنچ جائے گی۔ اس خطرے کو محسوس کرتے ہوئے اپنے اس مقالہ میں صدیقی صاحب نے علمائے اسلام کی روش پر تنقید کی ہے اور انھیں ان کے